# گونڈل میمن ایسوسی ایشن

## (ماضی ۔ حال ۔ مستقبل 2014 - 1953)

(تحریر و تحقیق: سہیل تیلی)

انڈیا سے پاکستان میں ہجرت کرنے کے بعد میمن برادری نے کراچی میں گئوگلی، کھارادار اور میٹھادر کے علاقے میں رہائش کے لئے پسند کیے۔ گونڈل کے نوجوانان اس وقت اسماعیل عمر (معروف نعت خواں جناب صدیق اسماعیل کے والد) کے گھر کے باہر جمع ہوا کرتے تھے ان نوجوانوں نے جن میں جناب عبدالمجید عبدالستار ماکڑہ، حاجی سلیمان نورسومار، نور محمد اسماعیل گلریا، حاجی عیسیٰ تار محمد تیلی، اسماعیل عمر خانانی، جناب اسماعیل، حاجی احمد ابوایوب مانڈویا، ابراہیم قاسم خانانی، عبدالمجید آدمجی غازیانی، عبدالحبیب موسانی (ویرا)، حاجی زکریا اے شکور اور حاجی عبدالرزاق جمعہ (ڈاڈا) شامل تھے۔ پاکستان پہنچنے کے بعد میمن برادری کو کئی مسائل درپیش آئے۔ میمن برادری ہمیشہ سے اجتماعیت کی پرچار کرتی رہی ہے لہذا ان مسائل کے اجتماعی حل کے لئے مختلف علاقوں سے آنے والے خاندانوں نے اپنے علاقے کی بنیاد پر جماعتیں بنانی شروع کردی اور گونڈل کے اکابرین نے بھی ان حالات کو دیکھتے ہوئے 1950ء میں گونڈل میمن ایسوسی ایشن کی بنیاد رکھ دی۔ جناب عبدالغفار نور محمد سیٹھ نے ستمبر 1950ء کو اپنے دورہ پاکستان کے موقعے پر ایسوسی ایشن کا افتتاح کیا۔ 1953ء میں اس کا باقاعدہ طور پر رجسٹرڈ کرایا گیا جس کے بعد گونڈل میمن ایسوسی ایشن کے پہلے صدر جناب محمد صدیق یعقوب تابانی منتخب ہوئے اور ایسوسی ایشن کی تشکیل کے بعد جناب عبدالرزاق عبدالعزیز تابانی کو ایسوسی ایشن کے آئین بنانے کی ذمہ داری سونپی گئی۔ 14 اپریل 1955ء کے اجلاس میں آئین کا مسودہ منظور کیا گیا اور 12 ستمبر 1955ء کو سوسائٹی ایکٹ کے تحت رجسٹرڈ کیا گیا۔ گونڈل میمن کی اسکاؤٹس کو 1953 میں ککڑی گراؤنڈ میں ہونے والے میمن فیڈریشن کے پہلے اجلاس کے انتظامات سنبھالنے کی ذمہ داری سونپی گئی اور میمن فیڈریشن کے پہلے سیکریٹری کے لئے بھی گونڈل کے سپوت جناب عبدالرزاق تبانی کو نامزد کیا گیا۔ جناب عارف حبیب تیلی اور دیگر عمائدین نے جماعت کی سالہا سال خدمت کی۔

1986ء میں جناب فاروق کبیر نے ایک یوتھ ونگ بنائی جو کہ ایک سال تک کامیابی کے ساتھ چلتی رہی اُس یوتھ ونگ کا سب سے نمایاں کام نوجوانوں کو گونڈل میمن ایسوسی ایشن کے لئے متحرک کرنا رہا جس کا مکمل کریڈٹ فاروق کبیر کو جاتا ہے آج جو لوگ ایسوسی ایشن میں فعال نظر آرہے ہیں ان میں سے بیشتر فاروق کبیر کی ہی دریافت ہے۔

## تعلیمی پروگرام:۔

جلسہ تقسیم انعامات واسناد کا پہلا پروگرام 8 جون 1997ء کو جناب فاروق کبیر کی چیئرمین شپ میں ہوا تھا۔ یہ پروگرام گونڈل کا پہلا میگا پروگرام تھا جس میں فاروق کبیر نے انتھک محنت کی اور ایجوکیشن کے پروگرام کا رواج ڈالا اور اسی پروگرام کی کامیابی کی بنیاد پر دوسرا ایجوکیشن کا پروگرام 31 جنوری 1999ء کو ہوا جب کے تیسرا تعلیمی پروگرام جنوری 2007ء میں منعقد کیا گیا۔

## گونڈل کمیونٹی سینٹر کا قیام:۔

گونڈل میمن ایسوسی ایشن کا پہلا مرکزی دفتر چھاگلہ اسٹریٹ پر تھا، بعدازاں ایک دفتر کو چین والا مارکیٹ کی پہلی منزل پر قائم کیا گیا۔ 1999ء میں اس وقت کی مینیجنگ کمیٹی نے یہ محسوس کیا کہ گونڈل میمن برادری کے لئے ایک بڑے دفتر اور کمیونٹی سینٹر کی ضرورت ہے لہذا پلاٹ کے حصول کے لئے کوشش کی جائے۔ پہلے مرحلے میں یہ طے پایا کہ ایسوسی ایشن کے دفتر کو فروخت کیا جائے۔ دفتر کی فروخت کے بعد اسی بلڈنگ میں تیسری منزل پر عارضی طور پر کرائے پر آفس حاصل کیا گیا اور پلاٹ کے حصول کے لئے کاوش شروع کردی گئی۔ ماہ نومبر 2003ء میں جمشید روڈ پر ایک پلاٹ ایسوسی ایشن کے لئے دیکھا گیا۔ 06-2004 کی مینجنگ کمیٹی نے چارج سنبھالتے ہی دیگر معاملات کے علاوہ اس معاملے کو بھی خصوصی اہمیت دی اور بفضل تعالیٰ اس پلاٹ کی تصدیق کے بعد حتمی سودا کرلیا گیا۔ اس سلسلے میں سب سے پہلے جناب نثار عثمان اشرفی صاحب سے رابطہ کیا گیا انھوں نے پلاٹ کی کل رقم کا 10% فیصد ادائیگی کا وعدہ کیا۔ اس وعدے سے ہمارے حوصلے میں اضافہ ہوا بعدازاں دیگر حضرات سے رابطہ کرکے پلاٹ کی مکمل ادائیگی 03-12-2004 تک کردی گئی اور 04-12-2004 کو لیز کے لئے دستاویزات جمع کرادی گئی۔ پلاٹ کے حصول کے بعد تعمیرات کا مرحلہ

آیا اس مرحلے پر بھی برادری کے مخیّر حضرات نے تعاون کا یقین دلایا اور آصف ایوب غازیانی کو پلاٹ پر ضروری کنسٹرکشن کے لئے اختیارات دے دیئے گئے۔ آصف غازیانی نے تین ماہ کی مدت میں کنسٹرکشن کا کام مکمل ماہ رمضان ۱۴۲۶ھ بمطابق دسمبر 2005 کو ایسوسی ایشن کا دفتر ٹاور سے منتقل کردیا گیا۔ اس طرح جمشید روڈ کے علاقے میں ایسوسی ایشن کا کمیونٹی سینٹر کا قیام عمل میں آیا جس کی تعمیر کی مکمل نگرانی جناب آصف ایوب غازیانی نے کی۔

موجودہ صدر جناب شبیر ہارون نورسومار اور جنرل سیکریٹری ندیم گلریا (ایڈوکیٹ) نے آتے ہی نئے پلاسٹک ممبرشپ کارڈ کا اجراء کیا اور لیڈیز ونگ کو active کیا۔ لیڈیز ونگ کی چیئرپرسن امینہ سورتی نے Debate Competation کا منفرد پروگرام مرتب کرکے برادری کا نام روشن کردیا۔ اس وقت لیڈیز کی ممبرشپ شروع کی جا چکی ہے ہمارا ٹارگٹ ہے کہ لیڈیز کو ووٹ دینے کا حق بھی دیا جائے۔ اسی طرح ان دونوں عہدیداران نے یوتھ ونگ کو بھی active کیا اور ایوب غازیانی کو اس کا چئرمین مقرر کیا۔ ایوب غازیانی نے یوتھ ونگ کا ایک پروگرام عکس کے نام سے کیا جس میں سابق فیڈرل منسٹر ڈاکٹر عطاء الرحمان جیسی معروف شخصیت کو بطور اسپیکر مدعو کیا۔

گونڈل کی معروف شخصیات میں جناب اشرف ڈبلیو تابانی (سابق گورنر سندھ)، جناب عبدالعزیز المیمنی (پہلے مسلم وائس چانسلر علی گڑھ یونیورسٹی انڈیا)، جناب صدیق اسماعیل (معروف نعت خواں)، حبیب ولی محمد (منفرد گلوکار) میمن فیڈریشن میں جناب عبدالرزاق تیلی کے علاوہ ڈاکٹر غفار جویری بھی سیکریٹری جنرل رہے۔ اس وقت میمن فیڈریشن کی Elected پانچ عہدیداران پر مشتمل ہے یہ اعزاز گونڈل برادری کو حاصل ہے کہ میمن فیڈریشن کے پہلے جنرل سیکریٹری جناب عبدالرزاق تابانی تھے تو پہلے فنانس سیکریٹری جناب شعیب غازیانی رہے۔ اس کے علاوہ انفارمیشن کمیٹی اور میمن شماری کمیٹی کے پہلے چیئرمین کا تعلق بھی گونڈل برادری سے رہا ہے۔ برادری کے نامور کارکن جناب حنیف موسانی مذہبی امور کمیٹی کے انچارج سالہا سال تک رہے اور ان کی خدمات پر ان کو میمن فیڈریشن نے گولڈ میڈل بھی دیا۔ محترمہ امینہ سورتی میمن فیڈریشن کی لیڈیز ونگ کی چیئرپرسن رہ چکی ہے جبکہ جناب نثار اشرفی اس وقت فنڈ ریزنگ کمیٹی کے چیئرمین ہیں جبکہ جناب ندیم میمن ایڈوکیٹ (گلریا) اس وقت لیگل ایڈ کمیٹی کے چیئرمین ہیں۔ جناب شاہد سلاٹ اور جناب سہیل تیلی فیڈریشن کی یوتھ ونگ کے elected ممبر رہ چکے ہیں۔ برادری کے کئی دیگر ممبران اس وقت میمن فیدریشن کی مختلف کمیٹیوں میں فعال کردار انجام دے رہے ہیں۔ سابق صدر جماعت حاجی عبدالغنی سکھر والا، سکھر سورٹھ جماعت کے صدر رہنے کے علاوہ میمن فیڈریشن میں بھی فعال رہے تھے۔ جناب سلیم خانانی فیڈریشن کی قبرستان کمیٹی کے ممبر ہیں۔ آصف بکالی نے بھی فیدریشن کی کئی کمیٹیوں میں بطور ممبر کام کیا ہے۔

ورلڈ میمن آرگنائزیشن کے میمن شماری کے پہلے چئرمین کا تعلق بھی گونڈل سے ہے اسی طرح ورلڈ میمن آرگنائزیشن کی تعلیمی کمیٹی کے ڈپٹی چیئرمین کا تعلق بھی گونڈل سے ہے۔ جناب عزیز گلریا بھی ورلڈ میمن کی ہاؤسنگ کمیٹی کے ایک فعال ممبر رہے۔

گونڈل جماعت اس وقت مختلف شعبوں میں برادری کے ضرورت مندوں کو راشن کی فراہمی کے ساتھ ماہانہ نقد امداد بھی دیتی ہے۔ میڈیکل امداد، شادی مدد، تعلیمی مدد، ہاؤسنگ امداد اور باقاعدگی کے ساتھ سالانہ لیڈیز کا 12 ربیع الاول کے سلسلے میں پروگرام کا انعقاد فیملی عید ملن پروگرام ایریا کنوینر، ویلنٹرز کی مابین میٹنگز کے زریعے مکمل رابطہ مہم، باقاعدہ ہر اتوار تمام منتخب ممبران خدمت خلق کے جذبہ سے سرشار ہو کہ ہمہ تن گوش اپنی خدمت کی انجام دہی کے لئے موجود رہتے ہیں۔

## مستقبل کے منصوبے:۔

دنیا کا سب سے آسان کام منصوبے بنانا یا خیالی پلاؤ بنانا ہے۔ جب تک ان منصوبوں کی تکمیل کے لئے ایندھن فراہم نہیں ہوتا یہ منصوبے شیخ چلی کے خواب کی طرح نظر آتے ہیں لیکن مخیّر حضرات کا تعاون میسر ہوتے ہی یہ خواب، خواب کے بجائے حقیقت کا روپ اختیار کرلیتے ہیں۔ ہم نے بھی ایسوسی ایشن کے لئے پلاٹ کا خواب دیکھا اور بفضل تعالیٰ اور آپ لوگوں کی دعاؤں اور تعاون سے اس خواب کی تعبیر کو ہم سب دیکھ ہی رہے ہیں۔

مستقبل کے ٹارگٹ درج ذیل ہیں۔ ہم امید رکھتے ہیں کہ حسب دستور برادری کے مخیّر حضرات اس خواب کی تعبیر کے لئے ہمارے ساتھ بھرپور تعاون کریں گے۔

- ☆ فری طبی سہولیات
- ☆ ہرسال جلسہ تقسیم اسناد
- ☆ فری کوچنگ کلاسس
- ☆ ایسوسی ایشن کا اپنا ہال و بس
- ☆ گونڈل لائبیری
- ☆ مستحقین کے لئے مکانات
- ☆ طالب علموں کے لئے بلاسود قرضے پر کمپیوٹر کی فراہمی
- ☆ سفید پوش حضرات کے لئے بلاسود قسطوں پر فلیٹوں کا حصول۔